سوال

(440) دعوت ختنہ بدعت ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعوت ختنہ بدعت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعوت ختنہ کے متعلق سوال صرف اس قدر ہے کہ یہ دعوت بدعت ہے یا نہیں؟ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے جوایک مرفوع حدیث : "من طریق مجاہد عن ابی ہریرۃ" جس کا ایک ٹکڑا یہ ہے:

"((والخرص والاعذار والتوکیر انت فیہ بالخیار))"[1]

''ولادت، ختنے اور نو تعمیر گھر والی دعوت میں تمھیں اختیار ہے۔''

نقل کرکے اس پر سکوت فرمادیا اوراس کی سند پر کوئی بحث نہیں کی، جس سے حدیث مذکور کا صحیح یا حسن ہوناثابت ہوگیا، جب کہ خود حافظ رحمۃ اللہ علیہ نے مقدمہ فتح الباری کے اوائل میں اس کی تصریح فرمادی ہے۔[2]

اس حدیث سے دوامر ثابت ہوئے:

1۔ ایک یہ کہ دعوت ختنہ جائز ہے، کیونکہ اس حدیث میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعذار کی اجابت کا اختیار دیا اور اعذار دعوت ختنہ کا نام ہے، تو اس حدیث سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت ختنہ کی اجابت کا اختیار دیا۔ پس اس سے اس دعوت کا جواز ثابت ہوگیا، ورنہ اگر یہ دعوت ناجائز ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناجائز کی اجابت کا اختیار ہر گز نہ دیتے۔

2۔ دوسرے یہ کہ زمانہ رسالت آب صلی اللہ علیہ وسلم میں دعوت ختنہ کا دستور جاری تھا اور اس دعوت کا نام مثل دیگر دعوتوں کے ناموں کے اعذار مشہور تھا، ورنہ اگر اس دعوت کا دستور جاری نہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس طرح فرماتے کہ اعذار کی اجابت میں تم کو اختیار ہے اور جب اس مرفوع حدیث سے دعوت ختنہ کا جواز اور اس کا زمانہ رسالت میں دستور ورواج ثابت ہو تو یہ دعوت بدعت کس طرح ہوسکتی ہے اور یہ قول کہ محدثین کی تبویب وفہم معانی ومطالب احادیث حجت ہے، صحیح نہیں، فہم معانی احادیث

درایت ہے، ثقہ کی روایت حجت ہے۔ مجرد اس کی درایت حجت نہیں، کیونکہ یہی تو عین تقلید ہے، جو شریعت میں حجت نہیں۔

---

[1] المعجم الأوسط (۱۹۳/۴) اس کی سند میں ''یحییٰ بن عثمان'' راوی ضعیف ہے۔ (تقریب التهذیب، ص: ۵۹۴)

[2] ۔ مقدمہ فتح الباری میں ہے: افتحت شرح الکتاب مستعینا بالفتاح الوہاب فاسوق ان شاء اللہ تعالیٰ الباب وحدیثہ اولا ثم اذکر وجہ المناسبۃ بینھما ان کانت خفیۃ ثم استخرج ثانیا ما بتعلق بہ غرض صحیح فی ذلک الحدیث من الفوائد المتنیۃ والاسنادیۃ الی قولہ: منتزعا کل ذلک من امہات المسانید والجوامع والمستخرجات والاجزاء والفوائد بشرط الصحۃ والحسن فیما اوردہ من ذلک" (ابو المعالی محمد علی غفرلہ ولوالدیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الاطعمۃ، صفحہ: 672

محدث فتویٰ